انشائی طرز

سیکشن ۔ (ب)

سوال نمبر ۲ :-

-: (ii) :-

بِالْعُقُوْدِ ۚ (۱

اس کے معانی "احد" کے ہیں

۲) يَسْــَٔلُوْنَكَ

اس کے معانی "آپ سے پوچھتے ہیں"
یا "آپ سے دریافت کرتے ہیں" -

۳) اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ

اس کے معانی "ناک کے بدلے ناک"
کے ہیں -

۴) اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ

3

اس کے معانی "دانت کے بدلے دانت"
کے ہیں -

-: (iii) :-

چار شادیاں جائز

اسلام نے ہر مرد کے لیے چار بیویاں جائز کی ہیں۔ چار یا پھر ایک سے زیادہ شادی کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے یہ حکم جاری کیا ہے کہ شوہر اپنی تمام بیویوں میں عدل سے کام لے اگر عدل سے کام نہیں لے سکتا تو ایک ہی شادی کرے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم کچھ یوں ہے

[اور اگر تم عدل کے ساتھ کام لے سکتے ہو تو دو دو تین تین چار چار شادیاں کرو اور اگر ان میں عدل سے کام نہیں لے سکتے تو ایک ہی شادی کرو۔]

-: (iv) :-

حضرت عیسیٰؑ کو اپنی قوم کو ہدایت

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو درج ذیل ہدایات دیں۔

۱) اللہ کی عبادت

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو صرف ایک خدا کی عبادت کرنے کی تلقین کی تھی۔ صرف اللہ سے مدد طلب کرنے کی تلقین کی۔

2

۲) شرک نہ کرنا

اللہ کی ذات میں کسی کو شریک کرنا خدا کو بلکل منظور نہیں۔ حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو شرک نہ کرنے کی تلقین کی۔

۳) اللہ سے مدد مانگنا

صرف اور صرف اللہ سے

مدد مانگنے کی تلقین کی کیونکہ اللہ کی ذات کے آگے ہی ہاتھ پھیلانے چاہیں۔

—: (۷) :—

مجلس کے آداب

سورۃ مجادلہ میں ہمیں مجلس کے چند قوانین کی تعلیم دی گئی ہے۔ 3

1) مجلس میں بیٹھنا

← مجلس میں بیٹھتے وقت اپنے لیے کسی نمایاں جگہ کی تلاش نہ کریں بلکہ جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جائیں۔

← مجلس میں چھوٹے چھوٹے گروہوں کی شکل میں نہ بیٹھیں بلکہ تھوڑے تھوڑے وقفہ بعد ایک ساتھ بیٹھیں۔

2) دوسروں کی بات سننا

مجلس میں بیٹھ کر دوسروں کی بات آرام سے اور تسلی سے سننی چاہیے۔

3) بلند آواز

مجلس میں بلند آواز میں بات نہیں کرنی چاہیے بلکہ آہستہ لہجے میں بات کرنی چاہیے۔

4) اچھی بات

مجلس میں اچھی گفتگو کرنی چاہیے اور کسی نازیبا عنوان کے بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے۔

5) رخصتی

مجلس سے رخصتی کے وقت اچھے طریقے سے سلام کر کے اجازت مانگ کر رخصت ہوں۔

-: (vii) :-

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ

← نساء کے معانی

نساء کے معانی عورتیں کے
ہیں کیونکہ ان میں عورتوں کے حقوق کے بارے
میں ذکر ہے۔

← وضاحت

(4)

سورۃ النساء میں عورتوں
کے حقوق کے بارے کافی زور دیا گیا ہے۔ دورِ
جاہلیت میں عورتوں کا کوئی مقام نہیں ہوتا تھا بچیوں
کو دفن کر دیا جاتا تھا۔ کنیزوں کو جسم فروشی پر
مجبور کیا جاتا ہے۔ چنانچہ ان کی معاشرے میں کوئی
عزت نہ تھی۔ سورۃ النساء میں عورتوں کے حقوق
پر روشنی ڈالی گئی۔ ان کو جائداد میں حصہ دیا۔

اسلام عورتوں کو طاقت دیتا ہے اور ان کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔

—: (ix) :—

حاملہ عورت :-

حاملہ عورت وہ عورت ہوتی ہے جس کے پیٹ میں ایک بچہ ہوتا ہے۔

(4)

عدت :-

ایسی عورت کی عدت اس وقت تک ہے جب تک بچہ پیدا نہ ہو۔

حیض سے نہ اُمید :-

ایسی عورتیں جو عمر میں ابھی چھوٹی ہوں یا کسی بیماری کے تحت یا

KHYBER PAKHTUNKHWA

عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کو حیض نہ آتے ہوں انہیں حیض سے نہ امید عورتوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

عدت :-

ایسی عورتوں کی عدت ۳ (تین) ماہ ہے۔

سوال نمبر ۴ :-

ترجمہ :-

یقیناً اللہ راضی ہو گیا مومنوں سے جب وہ درخت کے نیچے آپ ؐ سے بیعت کر رہے تھے تو ان کے دلوں میں جو تھا وہ (اللہ نے) جان لیا۔ پس ان پر سکون نازل

KHYBER PAKHTUNKHWA

فرمایا۔ اور ان کو قریب والی فتح بخشی۔

سوال نمبر ۵ :-

ترجمہ :-

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس
کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین
کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں کے
ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور مسکینوں کے
ساتھ اور رشتہ دار ہمسائیوں کے ساتھ اور
ہمسائیوں کے ساتھ اور ہم نشینوں کے ساتھ اور
مسافروں کے ساتھ۔